Noble Quran الْقُرْآن الْحَكِيمُ

Quran Urdu Translation اردو ترجمہ — Maulana Muhammad Sahib مولانا محمد صاحب جوناگڑھی

Quran Tafsir تفسیر — Maulana Salahhudin Yusuf مولانا صلاح الدین یوسف

Surah Al Takathur

سورۃ التکاثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ (1)

زیادتی کی چاہت نے تمہیں غافل کر دیا

الھیٰ یلھی کے معنی ہیں، غافل کر دینا۔

تکاثر، زیادتی کی خواہش۔ یہ عام ہے، مال، اولاد، اعوان وانصار اور خاندان وقبیلہ وغیرہ سب کو شامل ہے۔ ہر وہ چیز، جس کی کثرت انسان کو محبوب ہو اور کثرت کے حصول کی کوشش وخواش اسے اللہ کے احکام اور آخرت سے غافل کر دے۔

یہاں اللہ تعالیٰ انسان کی اس کمزوری کو بیان کر رہا ہے۔ جس میں انسانوں کی اکثریت ہر دور میں مبتلا رہی ہے۔

حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (2)

یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچے۔

اس کا مطلب ہے کہ حصول کی خاطر محنت کرتے کرتے تمہیں موت آگئی اور تم قبروں میں جا پہنچے۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (3)

ہر گز نہیں تم عنقریب معلوم کر لو گے۔

یعنی تم جن تکاثر وتفاخر میں ہو، یہ صحیح نہیں۔

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (4)

هر گز نہیں پھر تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا

اس کا انجام عنقریب تم جان لوگے، یہ بطور تاکید دومرتبہ فرمایا۔

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ (5)

ہر گز نہیں اگر تم یقینی طور پر جان لو۔

مطلب یہ ہے کہ اگر تم اس غفلت کا انجام اسطرح یقینی طور پر جان لو جس طرح دنیا کی کسی دیکھی بھالی چیز کا تم یقین کرتے ہو تو تم یقیناً تکاثر و تفاخر میں مبتلا نہ ہو۔

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ (6)

تو بیشک تم جہنم دیکھ لوگے۔

یہ قسم مخذوف کا جواب ہے یعنی اللہ کی قسم تم جہنم ضرور دیکھو گے یعنی اس کی سزا بھگتو گے

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ (7)

اور تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھ لوگے۔

پہلا دیکھنا دور سے ہو گا یہ دیکھنا قریب سے ہو گا، اسی لیے اسے عین الیقین (جس کا یقین مشاہدہ عین سے حاصل ہو) کہا گیا۔

ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ (8)

پھر اس دن تم سے ضرور بالضرور نعمتوں کا سوال ہو گا

یہ سوال ان نعمتوں کے بارے میں ہو گا، جو اللہ نے دنیا میں عطا کی ہونگی جیسے آنکھ، کان، دل، دماغ، امن اور صحت، مال و دولت اور اولاد وغیرہ۔

بعض کہتے ہیں کہ یہ سوال صرف کافروں سے ہو گا

بعض کہتے ہیں کہ ہر ایک سے ہو گا۔

بعض سوال مستلزم عذاب نہیں۔ جنہوں نے ان نعمتوں کا استعمال اللہ کے حکم کے مطابق کیا ہو گا وہ عذاب سے محفوظ ہوں گے اور جنہوں نے کفران نعمت کا ارتکاب کیا ہو گا وہ دھر لیے جائیں گے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com